ٹیچرز گائیڈ

تحریر: ثمینہ رضا

تیسری جماعت کے لئے

ٹیچر کیلئے نوٹ	یہ گائیڈ تیسری جماعت کے بچوں کو ذہن میں رکھ کر تیار کی گئی ہے۔ لیکن بچوں کے تعلیمی معیار کے مطابق یہ کتاب کسی اور جماعت میں بھی پڑھائی جاسکتی ہے۔ ٹیچر ایک چھوٹی سی ٹوکری میں تھوڑی سی روئی اور مختلف رنگ اور قسم قسم کے موٹے پتلے سوتی دھاگے جمع کرلیں اور اپنی میز پر ان کو اس طرح رکھ دیں کہ بچے ان کو دیکھ سکیں۔ دھاگے کافی ہونا چاہئے۔ کیونکہ مختلف سیشن میں یہ مختلف طرح سے استعمال ہوں گے۔

سیشن 1

	• ٹیچر ہاتھ میں کتاب 'کپاس' اور تھوڑی سی روئی لے کر آئیں۔ اپنے ہاتھ کو اونچا کریں تاکہ تمام کلاس کتاب کے ٹائٹل کو دیکھ سکے۔ اب ٹیچر بتائیں کہ آج وہ کہانی کپاس پڑھیں گی۔ اس کی پڑھائی کے بعد کلاس میں اسی موضوع پر بات چیت ہوگی۔
10 منٹ	• الفاظ کے اتار چڑھاؤ اور صاف ادائیگی کے ساتھ کتاب کپاس پڑھ کر سنائیں۔ بچوں کی کتابیں بھی کھلی ہونا چاہئے۔ وہ ٹیچر کے ساتھ پڑھتے جائیں گے اور ساتھ ساتھ تصویریں بھی دیکھیں۔ پڑھائی کے بعد کہانی کے متعلق بچوں سے بات چیت کیجئے اور کوشش کیجئے کہ زیادہ سے زیادہ بات بچے کریں ۔ اس سے نہ صرف ان کی general knowledge میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ confidence بھی بڑھتا ہے۔ • کپاس کس کو کہتے ہیں؟ • ہمیں کپاس کہاں سے ملتی ہے ۔ (کپاس ایک پھول ہے جو پودوں میں اگتا ہے۔ اس کے علاوہ کپاس کا پھول درختوں میں بھی ہوتا ہے۔) • پاکستان میں کپاس کہاں پیدا ہوتی ہے۔ (پنجاب)
15 منٹ	• بچوں کو یہ بھی بتائیں کہ پاکستان بہت بڑی مقدار میں کپاس پیدا کرتا ہے۔ اپنی پیداوار کا

کچھ حصہ پاکستان میں ہی استعمال کے لئے رکھا جاتا ہے اور کچھ حصہ export کیا جاتا ہے۔

- بچوں سے پوچھیں کہ export اور import کا مطلب کیا ہوتا ہے۔ ان کو مثال دے کر سمجھائیں۔ پوچھیں کہ پاکستان سے کون کون سی چیزیں export ہوتی ہیں۔ (کپاس' چاول ' گندم' sports items ' surgical goods وغیرہ)۔ پوچھیں کون کون سی چیزیں import ہوتی ہیں۔ (پیٹرول' چائے' گاڑیاں' کمپیوٹر وغیرہ)۔
- اب بچوں سے پوچھیں کہ کپاس سے کپڑا کیسے بنتا ہے۔ شاید کچھ بچوں کو معلوم ہو' کچھ کو معلوم نہ ہو۔ جن کو معلوم ہو وہ بتائیں۔ اگر ضرورت پڑے تو ٹیچر ان کی مدد کریں۔ (کپاس کو صاف کرکے روئی بنائی جاتی ہے۔ روئی سے دھاگہ' دھاگوں کو رنگا جاتا ہے۔ پھر دھاگے سے کپڑا اور کپڑے کو سلائی کرکے خوبصورت شرٹ پینٹ وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔

10 منٹ

- اب بچوں سے باری باری پڑھائی کروائیں۔ کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو پڑھائی کا موقع ملے۔ پڑھائی کرتے وقت اگر دوسرے بچے bore ہورہے ہوں یا شور کریں تو پڑھائی کے حوالے سے دوسرے بچوں سے پڑھائی کے درمیان سوال کرتی جائیں۔اس طرح بچے سبق کو بھی غور سے سنیں گے اور کلاس میں شور کرنے سے بھی گریز کریں گے۔

10 منٹ

- اب بچوں کو بتائیں کہ ہم کپاس پر ایک رپورٹ لکھیں گے۔ اس کے لئے بچوں کو گھر سے تحقیق کرنا ہوگی۔ ان سے پوچھیں کہ کیا ان کو تحقیق کا مطلب پتا ہے۔ تحقیق سے بہت ساری معلومات حاصل ہوتی ہے اور تعلیم حاصل کرنے کا یہ اہم ذریعہ ہے۔ کپاس پر تحقیق کرنے کے لئے بچوں کو مندرجہ ذیل سوال لکھوائیں۔

(۱) کپاس کیا ہوتی ہے۔ جواب لکھتے وقت بچے اس صفحہ پر کپاس کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا ٹیپ کے ذریعے چپکائیں۔اگر کپاس کا پھول موجود نہ ہو تو روئی بھی ٹیپ کے ذریعے چپکائی جاسکتی ہے۔

(۲) پاکستان میں کپاس زیادہ کہاں ہوتی ہے۔ اس صفحہ پر پاکستان کا ایک نقشہ لگائیں اور اس پر

کسی ایک خاص رنگ سے پنجاب کے وہ علاقے دکھائے جائیں جہاں کپاس پیدا ہوتی ہے۔

(۳) کپاس سے لباس کیسے بنتا ہے۔ اس موضوع پر 3-2 صفحہ پر بچے تفصیل سے لکھیں گے اور کپاس سے لباس بننے کے مختلف مراحل (کپاس، روئی، دھاگہ، کپڑا صفحہ پر نیچے چسپاں کریں گے)۔

(۴) ہم کپاس سے کس قسم کے لباس بناتے ہیں۔ مثلاً ساڑھی، شلوار، قمیض، شرٹ، پتلون وغیرہ۔ جو پاکستان میں بھی استعمال ہوتا ہے اور export بھی کیا جاتا ہے۔

(۵) اس بات کا خیال رہے کہ رپورٹ پر بچے اپنا نام، کلاس اور تاریخ لکھنا نہ بھولیں۔ اگر چاہیں تو ٹیچر کا نام بھی لکھ دیں۔

- بچوں کو بتائیں کہ وہ یہ تحقیقی رپورٹ اپنے والدین کی مدد سے تیار کریں اور تین دن بعد کلاس میں جمع کریں۔ ہر بچے کو اس پر نمبر ملیں گے۔
- ٹیچر اس بات کا اطمینان کرلیں کہ ہر بچے نے احتیاط سے یہ سارے point اپنی کاپی پر اتار لئے ہیں۔ اس کے بعد ٹیچر ہر روز مختلف بچوں سے پوچھتی جائیں کہ ان کی رپورٹ کی تیاری ٹھیک جاری ہے یا نہیں۔ ان کو تاکید کرتی جائیں کہ رپورٹ کی presentation خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ کارآمد معلومات بھی ہونا چاہئے۔

سیشن 2

10 منٹ
- سب سے پہلے چند ایسے بچوں سے پڑھائی کروائیں جن کی پڑھائی نسبتاً اچھی ہے۔ اس کے بعد ان بچوں سے کتاب کی پڑھائی کروائیں جو زیادہ بہتر نہیں پڑھ سکتے اور ان کی مدد کریں۔

15 منٹ
- اب بچوں سے کہیں کہ سبق کی خوشخطی کاپی میں کریں۔ جب بچے یہ کر رہے ہوں تو ٹیچر باری باری سب بچوں کی desk پر جائیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں اور صاف صاف اور خوشخط لکھنے کی ہدایت کریں۔

20 منٹ

- الفاظ اور ہجے پر کام۔
- ٹیچر ایک دفعہ پھر سے سبق پڑھ کر سنائیں۔ بچے بھی کتاب کھول کر ٹیچر کے ساتھ ساتھ پڑھتے جائیں اور الفاظ کو غور سے دیکھیں اور الفاظ کا تلفظ صاف کریں تاکہ بچے ان کی ہجے سمجھ سکیں۔
- اب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی اپنی کتابیں بند کریں اور کاپیاں کھولیں۔
- پھر ٹیچر ان کو کتاب سے 8-10 الفاظ کا املا کروائیں۔ جب یہ کام ہوجائے تو بچے اپنی کاپیاں اپنے ساتھی کو دیں۔
- پھر ٹیچر وہ الفاظ بورڈ پر لکھیں۔ اس کو دیکھ کر بچے اپنے ساتھیوں کے کام کی correction کریں اور نمبر دیں۔
- پھر ٹیچر پوچھیں کہ کس کس بچے کی کم سے کم غلطی ہوئی ہے۔ جن بچوں نے غلطیاں کی ہیں وہ بورڈ سے دیکھ کر ہر غلط لفظ کو 3 بار صحیح لکھ کر اگلے دن لائیں گے۔
- اگر وقت بچ جائے تو جن بچوں نے زیادہ غلطیاں کی ہیں ٹیچر ان سے پوچھیں کہ انہیں اردو کے الفاظ لکھنے میں دشواری کیوں ہوتی ہے۔ ان کی بات سنیں اور مدد کرنے کی کوشش کریں۔

سیشن 3

10 منٹ

- ٹیچر بچوں سے پوچھیں کہ ان کی تحقیق رپورٹ کیسی ہورہی ہے۔ کوئی دشواری تو نہیں ہورہی ہے۔ بچوں سے کہیں کہ اگر وہ چاہیں تو کل اپنی رپورٹ جو وہ لکھ رہے ہیں کلاس میں لائیں تاکہ ٹیچر دیکھ سکیں کہ ان کا کام صحیح ہورہا ہے یا نہیں اور کوئی مدد کی جاسکتی ہے یا نہیں۔

25 منٹ

- اب ٹیچر بچوں کو بتائیں کہ کتاب ''کپاس'' میں کپاس کی بیج کی کہانی کو خیالی انداز میں

پیش کیا گیا ہے۔ ان کو سمجھائیں کہ خیالی انداز کا مطلب کیا ہوتا ہے۔ پھر ان سے کہیں کہ آپ لوگ ایک خیالی کہانی لکھیں۔ جو بچے اپنی مرضی کے عنوان پر لکھنا چاہیں ان سے ان کے عنوان پوچھ لیں اور انہیں لکھنے دیں۔ اگر چند بچوں کو سمجھ نہ آئے کہ کیسے شروع کریں یا کسی خیالی بات پر لکھیں تو ان کو مندرجہ ذیل عنوان بورڈ پر لکھ کر مشورہ کریں۔

(۱) کسی نے مجھ سے شکایت کی۔

(۲) چرخے کا پہیہ گول گول گھومتا رہا۔ کپاس سے دھاگا بنتا رہا اور پھر۔

(۳) ہم ایک دن اسکول بس پر بیٹھ کر انسان کے جسم کے اندر گئے۔

(۴) ایک دن میں سمندر کو اٹھا کر اپنے گھر لے آیا۔

(۵) ہم سب جب چھٹی پر گئے تو ہمارا گھر تنہا ہوگیا اور افسردہ رہنے لگا۔

10 منٹ

- جب بچے اپنا کام ختم کرلیں تو ان سے کہیں کہ وہ اپنا مضمون گھر پر والد یا والدہ صاحب سے تصحیح کروائیں۔ بچوں کی غلطیوں کے نمبر کاٹیں گی پھر ان سے اس کاپی پر دستخط کروائیں اور اگلے دن اسکول لے کر آئیں۔

- بچوں کو یاد دہانی کروائیں کہ پرسوں ان کو تحقیقی رپورٹ لانا ہے۔ اگر اب تک کسی بچہ نے ختم نہیں کی ہے تو وہ آج اور کل میں ختم کرلیں اور پرسوں کلاس میں لانا نہ بھولیں۔

سیشن 4

20 منٹ

- آج بچوں سے کہیں کہ وہ فرداً فرداً کپاس کے پھول پر ایک نظم لکھیں۔ جب بچے نظم لکھ رہے ہوں تو ٹیچر ان کے پاس جاکر چیک کریں ۔ اگر کوئی غلطی کی ہو تو اسے ٹھیک کردیں۔ بچوں کی حوصلہ افزائی بھی کریں۔ کہیں مصرع جوڑنا ہو تو وہ بھی کریں تاکہ بچوں کی نظمیں

	اچھی بن جائیں۔
	• جب بچے نظمیں لکھ چکے ہوں تو ان سے باری باری ان کی نظمیں سنیں اور تعریف کریں۔ کہیں کوئی اصلاح کرنا ہو تو وہ بھی کریں اور بچوں سے کہیں کہ وہ اپنی کاپی پر نوٹ کرلیں۔ اگر کسی بچے کی نظم صفائی سے نہ لکھی ہو تو ان سے کہیں کہ صاف صاف دوبارہ لکھیں ۔
20 منٹ	• اپنی لکھی ہوئی نظموں کو بچے چاروں طرف دھاگا لگاکر فریم کی شکل دے دیں۔ دھاگا گوند یا ٹیپ سے چپکایا جاسکتا ہے۔ پھر اگر ممکن ہو تو کلاس میں دھاگا باندھ کر paper clip یا کپڑے کے clip کے ذریعہ ان نظموں کو display کریں۔ اگر display board ہو تو اس پر لگادیں۔
5 منٹ	• بچوں سے کہیں کہ کل ان کی تحقیقی رپورٹ کا دن ہے۔ سب اپنی اپنی تحقیقی رپورٹ لانا نہ بھولیں۔
نوٹ	• ٹیچر کی آسانی کے لئے نظم کا ایک نمونہ دیا جارہا ہے۔ نکلا کپاس کا پھول چلنے لگی پھر دھول اڑ گئے سارے پھول

سیشن 5

45 منٹ	• آج بچے اپنی لکھی ہوئی رپورٹ لائے ہوں گے۔ ان کی رپورٹ اکٹھا کریں۔ سب کو ٹیچر فرداً فرداً غور اور شوق سے دیکھیں۔ سب کی تعریف کریں۔ رپورٹ کے حوالے سے چند سادہ سوال کریں۔ پھر سب رپورٹوں کو میز پر اور بچوں کی desk پر سجا کر رکھیں۔ پھر اسکول کے headmistress یا principle کو کلاس میں بلوائیں اور فرداً فرداً بچوں کی رپورٹس

دکھائیں۔ جب پرنسپل ان کی رپورٹ دیکھ لیں تو پھر ان کو بچوں کی لکھی ہوئی نظمیں جو ری پر display ہوں گی وہ بھی دکھائیں اور پرنسپل کو بتائیں کہ اس کلاس کے بچے اردو بہت شوق سے پڑھتے ہیں اور original اور جدید کام بہت شوق سے کرتے ہیں۔

- اگر وقت بچ جائے تو بچوں کی رپورٹ جمع کرکے یا تو اسکول کی لائبریری میں رکھیں۔ اگر جگہ نہ ہو تو ان کو ان کی رپورٹ واپس کردیں۔ اس طرح ان کی لکھی ہوئی نظمیں بھی واپس دیں اور ان سے کہیں کہ وہ اپنے سارے کام کو فائل میں لگاکر حفاظت سے رکھیں۔
- ٹیچر اگلے دن کلاس میں تجربہ کروانے کے لئے ایک پاؤنڈ روئی ' ایک پاؤنڈ لوہا اور ترازو لے کر آئیں۔

سیشن 6

30 منٹ

- آج ٹیچر کلاس میں ایک تجربہ کریں۔ وہ اپنے ساتھ کوئی لوہے کی چیز جس کا وزن ایک پاؤنڈ ہو اور ایک پاؤنڈ روئی لیکر آئیں۔ اس کے ساتھ ہی کسی ایک دکان سے ایک ترازو مشین لے آئیں۔ ان چیزوں کو الگ کونے میں رکھ دیں۔
- پھر بچوں سے باری باری پوچھیں گی کہ ایک پاؤنڈ لوہا بھاری ہوتا ہے یا ایک پاؤنڈ روئی۔ زیادہ تر بچے کہیں گے کہ ایک پاؤنڈ لوہا۔ شاید کچھ بچے کہیں کہ دونوں برابر ہوتے ہیں۔ اگر کوئی بچہ کہتا ہے کہ دونوں برابر ہوتے ہیں تو اس سے پوچھیں کیوں۔ جب یہ باتیں ہوچکیں تو دو بچوں کو سامنے بلائیں اور کہیں کہ وہ ایک پاؤنڈ روئی تولیں۔ (جو مقدار میں بہت ہوگی) اس کو الگ رکھیں۔ پھر ایک پاؤنڈ لوہا تولیں تو کم مقدار میں ہوگا۔ یہ تجربہ چار چھ بچوں سے اور کروائیں۔
- پھر پوری کلاس سے پوچھیں کہ اس کا مطلب کیا ہوا۔ پہلے بچوں کی بات سنیں ۔ پھر ان کو بتائیں کہ دراصل دونوں روئی اور لوہا ایک ایک پاؤنڈ کی مقدار میں ہیں اس لئے دونوں یقیناً برابر ہوں گے۔ البتہ چونکہ روئی ہلکی ہوتی ہے ۔ اس لئے اس کی زیادہ مقدار ہوتی ہے۔

بچوں سے کہیں کہ وہ یہ سوال اپنے والد، والدہ یا بھائی، بہن سے بھی پوچھیں۔

15 منٹ

- اب چند بچوں کو آگے بلوائیں۔ ایک بچے سے پوچھیں کہ اس نے جو شرٹ پینٹ (یا شلوار قمیض) پہنی ہے وہ کس چیز سے بنی ہے۔ اگر وہ نہ بتاسکیں تو اس کو اور ساری کلاس کو بتائیں کہ یہ کپاس سے بنی ہے۔ پھر اس ہی بچے سے یا کسی اور بچے سے پوچھیں کہ یہ شرٹ کپاس سے کیسی بنی ہے۔ کوشش کریں کہ بچے خود ہی بتائیں کہ کپاس سے پہلے روئی بنائی گئی۔ پھر روئی سے دھاگا بنایا گیا۔ پھر دھاگے کو رنگا گیا۔ پھر اس سے کپڑے کا تھان بنا۔ پھر اس کپڑے کے تھان پر خوبصورت ڈیزائن بنائے گئے۔ اس کے بعد درزی نے اس کو کاٹ کر شرٹ بنائی۔ اگر بچے خود نہ بتاسکیں تو ٹیچر ان کو بتائیں۔
- جب تین چار بچوں سے یہ بات معلوم کرلیں تو پھر ان کو بتائیں کہ کپاس ہماری زندگی کا کتنا اہم حصہ ہے۔ اگر آج کپاس نہ ہوتی تو ہم سب کپڑے کہاں سے پہنتے اور خاص کر گرمی کا لباس بنانے میں بہت دقت ہوتی۔ کیونکہ گرمیوں میں سوتی کپڑے ٹھنڈے رہتے ہیں اور کم گرمی لگتی ہے۔

نوٹ

- کہانی کی پڑھائی ختم ہونے کے بعد بچوں کی دلچسپی بڑھانے کے لئے کپڑا بننے کا عمل کھڈی پر یا مل لے جاکر دکھایا جاسکتا ہے۔

کپاس

ٹیچرز گائیڈ

جملہ حقوق اشاعت : بک گروپ، کراچی
مطبع : جے۔ ٹی۔ ایس پرنٹرز

bookgroup

187/2-C, Block 2, PECHS, Karachi, Pakistan.
uan: (9221) 111-825-336
phone: (9221) 3439-8186
email: info@bookgroup.org.pk
www.bookgroup.org.pk

@bookgrouppk @urdubooksforchildren @bookgroupstories